Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

140
۔ رسول
!اکرم
سب سے پہلے میرے پاس حوض کوثر پر میرے اہلبیت (ع) وارد ہوں گے اور امت میں میرے واقعی چاہنے والے۔(السنہ
لابن ابی عاصم
324
/
748
کنز العمال ،
12
/
100
/
34178
)۔
141
۔ رسول
!اکرم
تم میں سب سے پہلے میرے پاس حوض کوثر پر وارد ہونے والا اور سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والا علی (ع) بن ابی
طالب (ع) ہے۔(مستدرک
3
ص
147
/
2662
تاریخ بغداد ،
2
ص
81
مناقب ابن المغازلی ،
16
/

22
مناقب خوارزمی ،
52
/
15
)
142
۔ امام علی (ع
)!
میرے پاس رسول اکرم تشریف لے آئے جب میں بستر پر تھا، آپ سے حسن (ع) یا حسین (ع) نے پانی مانگا اور آپ نے بکری کو دوہ کردینا چاہا کہ دوسرا
بھائی سامنے آیا، آپ نے اسے سامنے سے ہٹادیا تو فاطمہ زہرا نے کہا کہ کیا وہ آپ کو زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا نہیں بات یہ ہے کہ اس نے پہلے تقاضا کیاہے اور یاد رکھو کہ میں ۔ تم اور بستر پر آرام کرنے والا سب روز قیامت ایک مقام پر ہوں گے ۔(مسند ابن حنبل
1
ص
217
/
792
از عبدالرحمان ازرق ، المعجم الکبیر
3
ص
41
/
2622
از ابی فاختہ ، مسند ابوداؤد طیالسی
26
/
190
(تاریخ دمشق حالات امام حسن (ع ،
110
/
182
۔
118
/
191
اسد الغابہ ،
7

/
220
السنة لابن ابی عاصم ،
584
/
1322
(تاریخ دمشق حالات امام حسین (ع ،
111
/
115
کتاب سلیم بن قیس ،
2
ص
732
/
21
)۔
143
۔ امیر
) المومنین
ع) فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اکرم نے فرمایا کہ جنت میں سب سے پہلے ہیں ۔
) فاطمہ
، (ع
) حسن
ع) اور حسین (ع) داخل ہوں گے تو میں نے عرض کی اور ہمارے چاہنے والے ؟ فرمایا تمھارے پیچھے پیچھے
۔(مستدرک
3
ص
164
/
4723
از عاصم بن ضمرہ ، ذخائر العقبیٰ ص
123
بشارة المصطفیٰ ص ،
46
)۔
144
۔
رسول اکرم!

ہم ۔ علی (ع)۔ فاطمہ (ع)۔ حسن (ع) اور حسین (ع) سب روز قیامت زیر عرض الہی ایک قبہ میں ہوں گے ۔(کنز العمال
12
ص
100
/
34177
مجمع الزوائد ،
9
ص
276
/
15022
شرح الاخبار ،
3
ص
4
/
914
از ابوموسیٰ اشعری، مناقب خوارزمی
303
/
298
بشارة المصطفیٰ ص ،
48
۔
145
۔ رسول
اکرم!
وسیلہ ایک درجہ ہیجس سے بالاتر کوئی درجہ نہیں ہے۔ پروردگار سے طلب کرو کہ وہ مجھے وسیلہ عنایت فرمادے۔(
مسند ابن حنبل
4
ص
165
/
11783
از ابوسعید خدری
3
ص
86

/
7601
ص
292
/
8778
از ابوہریرہ
2
ص
571
/
6579
از عبداللہ بن عمرو ابن العاص ، صحیح بخاری
1
/
222
/
589
صحیح مسلم ،
1
ص
289
/
384
سنن ابی داؤد ،
1
ص
144
/
523
ص
146
/
529
سنن ترمذی ،
5
ص
586
/

3612
سنن نسائی ،
2
ص
25
/
671
ص ،
27
/
673
سنن ابن ماجہ ،
1
ص
239
/
722
۔
146
۔ رسول اکرم
جنت ،
میں ایک درجہ ہے جسے وسیلہ کہاجاتاہے، اگر تمھیں اللہ سے کوئی سوال کرنا ہے تو میرے لئے وسیلہ کا سوال کرو ،
لوگوں نے عرض کی کہ اس میں آپ کے ساتھ کون کون رہے گا ؟ فرمایا علی (ع) ۔ فاطمہ (ع) ۔ حسن (ع) حسین (ع) (
کنز العمال
12
ص
103
/
34195
۔
13
ص
139
/
37616
تفسیر ابن کثیر ،
2
ص
68

بشارہ المصطفیٰ ص ،
270
معانی الاخبار ،
116
/
1
تفسیر قمی ،
2
ص
324
علل الشرائع ،
164
/
6
بصائر الدرجات ،
416
/
11
روضۃ الواعظین ،
2
ص
127
۔
147
۔رسول
!اکرم
(جنت کا مرکزی علاقہ میرے اور میرے اہلبیت (ع) کے لئے ہوگا ۔ (عیون اخبار الرضا (ع
2
ص
68
/
314
از حسن بن عبداللہ التمیمی)۔
148
۔
!حذیفہ
میری والدہ نے پوچھا کہ تمہارا رسول اکرم کا ساتھ کب سے ہے؟ میں نے عرض کی فلاں وقت سے اس نے مجھے بُرا بھلا کہا تو میں نے کہا للہ خاموش ہوجائیے۔ میں رسول اکرم کے ساتھ نماز مغرب کے لئے جارہا ہوں ، نماز کے بعد ان سے درخواست کروں گا کہ میرے اور آپ کے لئے دعائے مغفرت کریں ۔ یہ کہہ کر میں حضرت کی خدمت میں حاضر

ہوا۔ مغرب و عشاء کی نماز ادا کی ، اس کے بعد آپ جانے لگے تو میں ساتھ ہولیا۔ راستہ میں ایک شخص مل گیا اس سے آپ نے باتیں کیں۔ پھر روانہ ہوگئے اور میں پھر ساتھ چلا، ایک مرتبہ میری آواز سن کر فرمایا کون ؟ میں نے عرض کی حذیفہ ۔

فرمایا کیوں آئے ؟ میں نے ماجرا بیان کیا ۔ فرمایا خدا تمھیں اور تمھاری ماں کو بخش دے ۔ کیا تم نے راستہ میں ملنے والے کو بھی دیکھاہے؟ عرض کی بیشک ! فرمایا یہ ایک فرشتہ ہے جو آج پہلی مرتبہ آسمان سے نازل ہوا ہے اور یہ خدا سے اجازت لے کر مجھے سلام کرنا چاہتا تھا اور یہ بشارت دینا چاہتا تھا کہ حسن (ع) و حسین (ع) جوانان جنت کے سردار ہیں۔ اور فاطمہ (ع) جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہیں اور پروردگاران سب سے راضی ہے۔(مسند احمد بن حنبل

9

/

91

/

23389

سنن ترمذی ،

5

ص

326

/

3870

خصائص نسائی ص ،

239

/

130

مجمع الزوائد

9

ص

324

/

15192

حلیة الاولیاء ،

4

/

190

اسد الغابہ ،

7

ص

304

/

7410

۔ المصنف لابن ابی شیبہ

7
ص
164
(تاریخ دمشق حالات امام علی (ع ،
51
ص
72
ص
73
ذخائر العقبیٰ ص ،
121
(امالی مفید (ر ،
23
/
4
بشارة المصطفیٰ ص ،
277
کمال الدین ص ،
263
/
10
شرح الاخبار ،
3
ص
65
/
990
ص
75
/
995
۔
149
۔ رسول
!اکرم
میں ایک شجر ہوں اور فاطمہ (ع) اس کی شاخ ہے اور علی (ع) اس کا شگوفہ ہے اور حسن (ع) و حسین اس کے پھل ہیں اور ہمارے شیعہ اس کے پتے ہیں ، اس شجر کی اصل جنّت عدن میں ہے اور باقی حصہ سار ی جنّت میں پھیلا ہواہے۔(
مستدرک علی الصحیحین
3

ص

174

/

4755

از عبدالرحمٰن بن عوف)۔

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%DA%86%DB%81%D8%A7%D8%B1%D9%85-%D8%B1%D9%88%D8%B2-%D9%82%DB%8C%D8%A7%D9%85%D8%AA-%D9%85%D9%86%D8%B2%D9%84%D8%AA-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9